خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار 15- اکتوبر 1995ء

روزنامہ الفضل ربوہ

فون 449

رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 45-80 نمبر 231 اتوار 19 جمادی الاول-1416ھ' 15 اخاء 1374ھش' 15- اکتوبر 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعا کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جاوے

درستی اخلاق کے بعد دوسری بات یہ ہے کہ دعا کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی پاک محبت حاصل کی جاوے ہر ایک قسم کے گناہ اور بدی سے دور رہے اور ایسی حالت میسر ہو کہ جس قدر اندرونی آلودگیاں ہیں ان سب سے الگ ہو کر ایک مصفی قطرہ کی طرح بن جاوے جب تک یہ حالت میسر نہ ہو گی تب تک خطرہ ہی خطرہ ہے۔ لیکن دعا کے ساتھ تدابیر کو نہ چھوڑے کیونکہ اللہ تعالیٰ تدبیر کو بھی پسند کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

بیعت کی اصل غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں ذوق و شوق پیدا ہو اور گناہوں سے نفرت پیدا ہو کر اس کی جگہ نیکیاں پیدا ہوں۔ جو شخص اس غرض کو ملحوظ نہیں رکھتا اور بیعت کرنے کے بعد اپنے اندر کوئی تبدیلی کرنے کے لئے مجاہدہ اور کوشش نہیں کرتا جو کوشش کا حق ہے اور پھر اس قدر دعا نہیں کرتا جو دعا کرنے کا حق ہے تو وہ اس اقرار کی جو خدا تعالیٰ کے حضور کیا جاتا ہے سخت بے حرمتی کرتا ہے اور وہ سب سے زیادہ گنہگار اور قابل سزا ٹھہرتا ہے۔ پس یہ ہرگز نہ سمجھ لینا چاہئے کہ یہ بیعت کا اقرار ہی ہمارے لئے کافی ہے اور ہمیں کوشش نہیں کرنی چاہئے۔ مثل مشہور ہے جوئندہ یابندہ۔ جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور (کلام الٰہی) میں بھی فرمایا گیا ہے (-) جو لوگ ہماری طرف آتے ہیں اور ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں۔ ہم ان کے واسطے اپنی راہ کھول دیتے ہیں اور صراط مستقیم پر چلا دیتے ہیں۔ لیکن جو شخص کوشش ہی نہیں کرتا وہ کس طرح اس راہ کو پا سکتا ہے۔ خدا یابی اور حقیقی کامیابی اور نجات کا بھی یہی گر اور اصول ہے۔ انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں نہ درماندہ ہو اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 181)

اخلاقی اور روحانی استعدادوں کی نشوونما کرنا ضروری ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

ہر انسان کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی قوتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں ان استعدادوں کے چار گروہ ہیں۔ جسمانی طاقتیں اس کو دی گئی ہیں ذہنی طاقتیں اس کو دی گئی ہیں۔ اخلاقی قوتوں سے اللہ تعالیٰ نے اسے نوازا ہے اور پھر روحانیت کے میدان میں آگے بڑھنے کی بڑی قابلیت اس کو عطا کی گئی ہے اور خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ ہر انسان کا یہ حق ہے کہ اس انسان کی جتنی قوتیں اور استعدادیں ہیں ان کی کامل نشوونما کے لئے جن مادی اور غیر مادی اشیاء کی ضرورت ہے وہ اسے ملیں اور جب وہ پوری طرح نشوونما حاصل کر لے ایک وقت بلوغت کا آجاتا ہے' اگرچہ ترقی تو پھر بھی ہوتی رہتی ہے لیکن ہم کہتے ہیں کہ اس کی کامل نشوونما ہو گئی ہے۔ تو کامل نشوونما کے مقام پر کھڑے رہنے کے لئے اسے جس چیز کی ضرورت ہے وہ اسے ملنی چاہئے۔ میں بتا یہ رہا ہوں کہ (کلام الٰہی کے) علوم اور روحانی علوم کے لئے تقویٰ کی شرط ہے۔ ظاہری علوم خواہ تحقیق سے تعلق رکھتے ہوں یا نقلی علوم ہوں مثلاً یہ کہ بخاری شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے کلام الٰہی کی کس طرح تفسیر فرمائی ہے یا محی الدین ابن عربیؒ نے اسلامی موضوعات پر کیا لکھا ہے یہ نقلی علوم ہیں۔ جو ان کو پڑھے گا خواہ وہ دہریہ ہو یا عیسائی ہو یا یہودی ہو یا بدھ مذہب سے تعلق رکھتا ہو یا سناتنی ہو' جو بھی ان کتابوں کو پڑھے گا اگر اس کو خدا نے حافظہ دیا ہے اور علوم کے سمجھنے کی طاقت دی ہے تو وہ سمجھ جائے گا۔

(از خطبہ 22- اپریل 1977ء)

صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ضروری اعلان

○ خدام و اطفال کی اطلاع کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کا ترتالیسواں سالانہ اجتماع کے لئے 20 تا 22- اکتوبر کی تواریخ مقرر کی گئیں تھیں تاحال انتظامیہ کی طرف سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

اندریں حالات یہ اجتماع ملتوی کیا جاتا ہے۔

معتمد مجلس

درخواست دعا

○ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی گذشتہ دنوں شدید بیمار ہو گئے۔ اب حالت قدرے بہتر ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

موصیان کرام

○ نقل مکانی کی صورت میں اپنے نئے پتہ سے دفتر وصیت کو فوری مطلع کریں اسی طرح مقامی جماعت کو نئے پتہ سے آگاہ کریں۔ یاد رہے پتہ سے آگاہ رکھنا ہر موصی کی ذمہ داری ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ولادت

○ مکرم شفیق احمد لطیف صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر روزنامہ الفضل' ابن مکرم عبد اللطیف صاحب کارکن نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ دار العلوم غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12- اکتوبر 1995ء بروز جمعرات پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے نومولود کا نام نفیس احمد عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم طارق جاوید صاحب انجینئر پاکستان ٹیلی کیمونیکیشن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل کے ساتھ مورخہ 95-9-26 کو بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹی کا نام حضرت صاحب نے "عائشہ جاوید" عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم ایم ایس جاوید صاحب سابق سیکرٹری امور عامہ بہاولپور کی پوتی ہے اور مکرم میر غلام احمد صاحب نسیم پروفیسر جامعہ احمدیہ کی نواسی ہے نومولودہ کو اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین اور خادمہ دین بنائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

15- اخاء 1374 ہش 15 - اکتوبر 1995ء

قربانیوں کا ماحول

کسی بات کے یاد رکھنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک تو یہ ہے کہ انسان اسے الفاظ میں یا اس کے خیالات کو دوہرا سکے۔ جب ہم کسی فقرے کو یاد کر لیتے ہیں تو پھر دیکھتے ہیں کہ وہ ہمیں یاد ہے یا نہیں۔ اسے ہم دوہرا کر دیکھتے ہیں۔ کبھی تو ہمارے الفاظ ہمیں یاد رہتے ہیں۔ اور کبھی ہم کہیں اٹک جاتے ہیں۔ اور پتہ چلتا ہے کہ ہمیں وہ بات اتنی یاد ہے یا اس کا اتنا حصہ ہم بھول گئے ہیں۔ یاد رکھنے کی دوسری صورت یہ ہے کہ ہم اس پر عمل کریں۔ اگر ہم اس پر عمل نہیں کرتے۔ تو اس کا ایک ایک لفظ یاد ہونے کے باوجود ہمارے سامنے نہیں آتا۔ اسی لئے اگر کوئی شخص کسی بات پر عمل نہیں کرتا تو ہم اسے کہتے ہیں کہ تمہیں یاد نہیں کہ تم نے فلاں چیز سنی تھی یا پڑھی تھی۔ یہ یاد کا دوسرا پہلو ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یہی پہلو زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ کسی بات کے الفاظ کا یاد ہو جانا بھی اچھی بات ہے۔ لیکن جب تک اس سے فائدہ نہ اٹھایا جائے اس کا یاد رہنا بے معنی ہو جاتا ہے۔

پس یاد کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ یہ ہماری زندگی کے ہر شعبے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔ باتوں کو بار بار دوہرایا جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔ دوہرانے کا اصل مقصد یہ ہے کہ ہمارے عمل میں کوئی خامی نہ رہ جائے۔

تحریک جدید کا آغاز فرماتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے جن باتوں کی طرف توجہ دلائی وہ ساری باتیں یاد رکھنے والی ہیں اور زیادہ تر یاد رکھنے کے دوسرے پہلو پر زور دیا۔ یعنی ان پر عمل کرنے کا۔ ان باتوں کو دوہراتے رہئے اور ان پر عمل کرتے رہئے۔ ان کے الفاظ بھی یاد رکھئے لیکن الفاظ سے زیادہ ان کی روح کے ساتھ تعلق رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ ہمہ وقت آپ اپنی زندگی کو اس طرح گذاریں کہ گویا ان مطالبات پر پوری طرح عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

اس سلسلے میں میں حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے فرمایا۔

"یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اپنی بیوی' اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں۔ اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کرتیں۔

پس ان باتوں کو دوہراؤ اور دوہراتے چلے جاؤ۔ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا وظیفہ بن جائیں۔ اور اگر ایک چھوٹے بچے کو بھی یہ سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا راز ہے تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے۔ اور میں اس کے لئے تیار ہوں ایک عورت سے اگر پوچھا جاوے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے۔ غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔"

گویا کہ یہ باتیں یاد رکھنے کے لئے دوہرائی جائیں اور دوہراتے ہوئے ان پر اس طرح عمل کیا جائے کہ جماعت کے ہر فرد میں اور ماحول میں بیداری پیدا ہو جائے یہ بیداری ہی ہمیں ان تمام مطالبات پر عمل کرنے کی طرف مائل کر سکتی ہے۔ اور اس بیداری کے بغیر اگر ان ساری باتوں کے الفاظ ہم زبانی بھی یاد کرلیں تو ہمیں کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن ان کو بار بار دوہرا کر ان کا بار بار خیال کر کے ہر شخص کو یہ باتیں بتا کر ہمیں اپنے ماحول کو ایسا بنانے کی ضرورت ہے کہ ہم میں قربانیوں کے لئے بیداری پیدا ہو جائے۔ اور ہم ہر ایسی قربانی جو ہم سے مانگی جائے وہ دینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔

خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

جو کچھ کیا ہے میں نے وہ بالکل درست ہے
جو کچھ کہا ہے میں نے وہ ڈنکے کی چوٹ ہے
میری ہر ایک بات پہ میرا خدا گواہ
نیّت ہے میری صاف' نہ کینہ نہ کھوٹ ہے

ابوالاقبال

حافظے کو تیز کرنے کے لئے
حافظے کو کام میں لایا کریں
دیکھ کر تو روز پڑھتے ہیں مگر
گاہے گاہے حفظ فرمایا کریں

حصولِ علم کا ہر ایک پہلو
ہماری دسترس میں آ گیا ہے
ہمیں محنت کی عادت پڑ گئی ہے
ہمارے شوق کا بس یہ صلہ ہے

اپنے استاد کی کرو تعظیم
بات یہ بھی ہے حاصلِ تعلیم
یہ نہ سمجھو کہ ہے یہی کچھ علم
جمع' تفریق' ضرب اور تقسیم

ہر شخص کو آپ معصوم سمجھیں
جب تک کوئی فیصلہ ہو نہ جائے
وہ معصوم ہے یا کہ ہے جرم ثابت
بتائے تو یہ' فیصلہ ہی بتائے

دوستوں کا دوست ہوں پر دشمنی کے خوف سے
دوستی کی کوئی بھی قیمت چکا سکتا نہیں
جو غلط رستے پہ چل پڑتے ہیں آنکھیں موند کر
وہ مرے ساتھی سہی میں ساتھ جا سکتا نہیں

ابوالاقبال

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت حافظ معین الدین صاحب

حضرت حافظ معین الدین صاحب کے متعلق حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مزید فرماتے ہیں-

حضرت حافظ معین الدین صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی طبیعت میں اس امر کا بڑا جوش تھا کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے قربانی کریں- خود اپنی حالت تو ان کی یہ تھی کہ نہایت عسر کے ساتھ گزارا کرتے تھے بوجہ معذور ہونے کے کوئی کام بھی نہ کر سکتے تھے- حضرت صاحب کا ایک خادم قدیم سمجھ کر بعض لوگ محبت و اخلاص کے ساتھ کچھ سلوک ان سے کرتے تھے- لیکن حافظ صاحب کا ہمیشہ یہ اصول تھا کہ عسر کے باوجود جو اس طرح ملتا کبھی اپنی ذاتی ضرورت پر خرچ نہیں کرتے- بلکہ اس کو سلسلہ کی خدمت کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سامنے پیش کر دیتے- اور کبھی کوئی تحریک سلسلہ کی ایسی نہ ہوتی جس میں وہ شریک نہ ہوتے خواہ ایک پیسہ ہی دیں- حافظ صاحب کی ذاتی ضروریات کو دیکھتے ہوئے ان کی یہ قربانی معمولی قربانی نہ ہوتی تھی- اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بارہا حافظ صاحب کی خدمتوں کا ذکر فرمایا ہے- یہی نہیں بلکہ وہ خود بھوکے رہ کر بھی مالی قربانی کیا کرتے تھے-

متواتر فاقہ کشیوں کی وجہ سے ان کو قبض دائمی کی ایک شکایت پیدا ہو گئی تھی- اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے ان کو دودھ پینے کی ہدایت فرمائی تھی اور خود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حافظ صاحب کو دودھ کے لئے کچھ نقد دیا کرتے تھے- حافظ صاحب نے مجھ سے ذکر کیا کہ حضرت صاحب کو میرا بہت خیال رہتا ہے اور یہ واقعہ بتایا کہ جب میں نے قبض کی بے حد شکایت کی اور آپ نے دودھ تجویز فرمایا تو خود ہی کہا حافظ صاحب ایک سیر دودھ روزانہ پیا کرو- حافظ صاحب کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ بہت اچھا- مگر میں سوچتا ہوں اس حکم کی تعمیل کس طرح کروں کہ حضرت صاحب نے خود ہی فرمایا کہ حافظ صاحب پیسے مجھ سے لے لیا کرو اور کچھ نقد بھی دے دیا- اور ہمیشہ مجھ کو دیتے رہے- چنانچہ حافظ صاحب جب تک قادیان رہے- اس کا برابر التزام رکھتے اور خدا تعالیٰ سامان کر دیتا تھا- یہ دودھ صرف اس لئے پیتے تھے کہ حضرت صاحب نے حکم دیا تھا- ہر روز ایک سیر پیا کر- انہوں نے بارہا کہا کہ حضرت صاحب حکم نہ دیتے تو نہ پیتا- اور حضرت صاحب سے جو کچھ سنتے تھے اس پر عمل کرنے کا جوش ان میں بہت پایا جاتا تھا- جہاں حافظ صاحب ان حقوق کا جو حقوق اللہ کہلاتے ہیں بہت خیال رکھتے اور تقرب الٰہی کے لئے (عبادت کی پابندی اور روزوں کا التزام) کا خاص اہتمام کرتے تھے- اور سلسلے کی خدمت کے لئے جو کچھ ان کو میسر آتا تھا وہ دینے میں کبھی تامل نہ کرتے تھے- وہاں ان کا یہ شیوہ تھا کہ وہ اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے بھی ہر وقت آمادہ رہتے تھے- اور یہ جوش ان میں اس قدر بڑھا ہوا تھا کہ بعض اوقات خود فاقہ کرتے اور اپنی روٹی دوسروں کو دے دیتے تھے- اور دوسروں کو پتہ بھی نہیں لگتا تھا ان کے اس نیک عمل کی ایک مثال ایک مخلص دوست نے محض اظہار شکر گزاری کے لئے خود ظاہر کر دی ہے- میں ضروری سمجھتا ہوں کہ اسی سلسلے میں الفضل میں سے لے کر یہ مثال درج کردوں- اس عملی شان سے معلوم ہو گا کہ حافظ محمد معین کن خوبیوں کا مجموعہ تھے- اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پاک صحبت اور تربیت نے اس مس خام کو کندن بنا دیا تھا اور اس مشت خاک کو ایک کیمیا کی صورت میں تبدیل کر دیا تھا- حضرت حافظ معین الدین صاحب (وفات یافتہ) قادیانی کی زندگی کا ایک ورق ہر روز میرے سامنے پیش رہتا ہے- اور میں اس ذکر سے رطب اللسان رہتا ہوں- چونکہ اس میں صرف میں ہی واقف نہیں دوستوں کو سنا کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں"

"ایام قیام دار الضعفاء قادیان میں ایک دن میرا ہاتھ خالی تھا کہ ایک ارائیں موضع ننگل متصل قادیان سے گاجر بیچنے آیا- اور آواز دی- میرے بچے لپکے اور کہا گاجریں لے دو- میں نے کہا جب اچھی گاجریں آویں گی تو لیں گے- گاجر فروش کہنے لگا میری گاجریں میٹھی ہیں کھا کر دیکھ لو- اور وہ گاجریں بچوں کے ہاتھ میں دے دیں- انہوں نے کہا- اباجی گاجریں میٹھی ہیں- لے لو- میں نے توکل علی اللہ دو پیسے کی گاجریں لے لیں- بچوں نے کھا کر اور مطالبہ کیا- اور میں نے سوچا جہاں سے دو پیسے دیئے جائیں گے وہیں سے دو اور بھی دے دوں گا- اس لئے اور دو پیسے کی گاجریں لے دیں- بچے لے کر گھر پہنچے- تو ان کی والدہ نے کہلا بھیجا کہ گاجریں شیریں ہیں اور بھیج دو- اور یہ اشد ضرورت سمجھ کر لی گئیں- مگر پیسہ میرے پاس نہ تھا- اسی اثناء میں ایک غریب نو احمدی نے کہا کہ مجھے بھی دو پیسے کی گاجریں لے دیں- اور پیسے میرے پاس نہیں ہیں- اس کو بھی دو پیسے کی گاجریں لے دیں- اور قیمت اپنے ذمہ ڈال لی- جب بائع نے قیمت طلب کی تو میں نے اس سے کہا کہ تم قادیان میں گاجریں فروخت کر لو واپسی پر ہم پیسے دے دیں گے- اس نے نہایت اضطراب سے کہا میں نے قادیان سے اشیاء خریدنی ہیں- مجھے دو آنہ دے دو- اس پر مجھے بہت فکر ہوئی- اور اپنا ایک بچہ ایک معمار کے پاس بھیجا جو کہ دار الضعفاء کی بیت پر کام کرتا تھا کہ دو آنہ نقد دے دو ہم تم کو کل دے دیں گے- میاں نبی بخش معمار سیالکوٹی نے بلا تامل دو آنے حوالہ کئے اور گاجر فروش لے کر چلا گیا-

بچوں نے سارا دن انہی گاجروں پر بسر کیا- جب وہ روٹی مانگتے تو میں ان کے پیٹ کا حال پوچھتا- وہ کہتے کسی قدر درد ہے- میں اس پر کہہ دیتا کہ جب تک پیٹ صاف نہ ہو جائے کھانا مناسب نہیں یہاں تک کہ شام کو بھی ان کو یہی جواب دے کر سلا دیا گیا- اور خود بھی سونے کے لئے چارپائی پر لیٹ گیا- بیوی بھی خاموش ہو کر پڑی رہی- اتنے میں دروازہ کھٹکنے کی آواز آئی- میں نے بیوی سے کہا لو وہ فرشتہ آیا- جس کا مطلب یہ تھا کہ اب خدا نے تمہارے لئے کچھ کھانے کا سامان بھیجا ہے- دروازہ کھولنے پر معلوم ہوا حافظ معین الدین صاحب تشریف لائے ہیں- میں نے پوچھا اس وقت کیوں تکلیف فرمائی- فرمایا میں عشاء پڑھ کر سونے لگا تھا کہ یکایک میرے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ فلاں کا حال پوچھنا چاہئے- اس لئے آیا میں نے ان کو باعزت و احترام گھر میں لاکر بٹھایا آپ نے فرمایا میرے پاس کچھ روٹیاں آئی تھیں میں نے کہا کہ میرے پاس رکھی ہوئی صبح تک خراب ہو جائیں گی- اس لئے تمہارے پاس لایا ہوں- تمہارے بچے کھالیں گے- میں نے کہا بچے تو آرام سے پڑ کر سو رہے ہیں- آپ نے اس وقت بڑی تکلیف اٹھائی- آپ نے فرمایا اچھا آپ کے مرغ کھالیں گے- میں نے بیوی کو کہا یہ خدا کا بھیجا ہوا رزق ہے- اس سے انکار نہیں کرنا چاہئے- حافظ صاحب نے آٹھ روٹیاں عنایت کیں اس کے بعد ایک روپیہ نکال کر آپ نے میری طرف کیا- اور کہا یہ پیسے بھی لے لو- میں نے بہت زور سے منع کیا کہ آپ نابینا ہیں- ہم کو آپ کی خدمت کرنی چاہئے- اس سے معاف فرمایا جائے- تو آپ نے اسی قدر اصرار سے کہا کہ منظور کر لو- اب رد کرنا اچھا نہیں- میں نے اس کو بھی خدائی امداد سمجھ کر رکھ لیا- اور آئندہ کے لئے حافظ صاحب کو روکا کہ ایسا نہ کیا کریں-

آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جو مجھ سے کرواتا ہے- کرتا ہوں- آپ کیوں منع کرتے ہیں- میرا سب کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے واسطے ہے- میں نے صبح کو وہ روپیہ تڑوا کر میاں نبی بخش صاحب معمار کو دو آنے بھجوا دیئے مگر انہوں نے لینے سے انکار کر دیا- میں نے دوبارہ بھیجے پھر بھی انکار کیا- سہ بارہ خود لے کر گیا- انہوں نے ہاتھ میں لے کر پھر واپس کر دیئے کہ میں نے اس نیت سے نہیں دیئے تھے-

غرض حافظ صاحب کی اس ہمت نے مجھے بڑا سبق دیا- کہ ہمدردی اسے کہتے ہیں کہ سوئے اٹھ کر بحالت نابینائی میرے گھر تک پہنچے- اگرچہ دار الامان کے اس (نقل مکانی کرنے والے) نے اپنا نام نہیں دیا مگر اس کو پردہ اخفا میں رہنے دیا جائے جس (نقل مکانی کرنے والے) نے احساس شناسی کی اس عملی مثال کو قائم کیا ہے- اور اپنے صبر اور قناعت کا ایک نمونہ دکھایا ہے- اس سے بھی احباب واقف اور آگاہ ہو جائیں- یہ (نقل مکانی کرنے والے) میرے پرانے دوست میر مہدی حسین صاحب ہیں- خدا کے فضل سے وہ زندہ موجود ہیں- انہوں نے اپنے اس ذاتی واقعہ سے جو فی الحقیقت حافظ معین الدین صاحب کی زندگی کا ایک ورق ہے- بہت سے لوگوں کو ان کے ساتھ محبت کرنے کا موقعہ دے دیا ہے- اور دوسرے لوگ بھی جو حافظ معین الدین صاحب کی زندگی کے کسی عملی واقعہ اور حالات سے واقف ہوں اور ان واقعات کا اظہار کریں تو ایک قابل قدر خدمت سلسلہ ہو گی-

---

ناصر احمد چٹھہ

میرا خاندان

میرے والد محترم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب نمبردار پیدائشی احمدی ہیں ہمارے دادا جان نے احمدیت قبول کی تھی- جب سے چک R-184/7 کی جماعت قائم ہوئی اس دن سے لے کر آج تک ہمارے والد محترم صدر جماعت چلے آرہے ہیں- چھوٹے بھائی بشارت احمد صاحب عرصہ دراز سے سیکرٹری مال ہیں- خاکسار (ناصر احمد چٹھہ) کو قائد مجلس چک R-184/7 قائد مجلس خدام الاحمدیہ R-164/7 حلقہ نگران پھر معتمد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ اور صدر جماعت R-164/7 پھر نائب قائد ضلع کے طور پر خدمات سلسلہ کی توفیق ملتی رہی ہے- ایک بھائی مبارک احمد جرمنی میں اپنے حلقہ کے صدر اور ناظم مال خدام الاحمدیہ کے عہدہ پر کام کر رہے ہیں- اب خاکسار کا بیٹا عزیز راشد محمود قائد مجلس خدام الاحمدیہ کے طور پر کام کر رہا ہے- خاکسار کے بڑے بیٹے عزیز خالد محمود نے کینیڈا میں بننے والی بیت میں بہت زیادہ کام کیا اور جب حضرت صاحب بیت کے افتتاح کے لئے گئے تو ازراہ شفقت آپ نے اپنی آغوش محبت میں لے کر اپنا ایک رومال تبرکاً عنایت فرمایا اور ساتھ فوٹو بھی بنوایا- ایک بیٹا عزیز طارق محمود جرمنی میں ہے اس کی بیٹی نائلہ طارق وقف نو میں شامل ہے ہماری بہو عزیزہ بشریٰ طارق جرمنی میں اپنے حلقہ کی لجنات کو کلام الٰہی درست پڑھانے کے فرائض سرانجام دے رہی ہے اور شعبہ اصلاح و ارشاد کی سیکرٹری ہے-

میری بیوی طاہرہ ناصر 1981ء سے لے کر 1984 تک لجنہ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر کی صدر رہی ہیں- چھوٹی ہمشیرہ مبارکہ سیکرٹری لجنہ رہی ہیں- آخر پر دعا ہے کہ میرے باقی بچوں کو بھی خدمت دینیہ کی توفیق ملتی رہے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی

ایک نئی بات

یہ بات تو آسانی سے سمجھ میں آسکتی ہے کہ بڑی بڑی چیزیں بڑے بڑے نتائج پیدا کرتی ہیں۔ اور کہ سمندر میں بہت بڑے بڑے جانور ہوتے ہیں مچھلیاں۔ ڈولفن۔ اور ایسے ہی بہت سے جانور۔ لیکن اگر یہ کہا جائے کہ چھوٹی چھوٹی چیزیں بھی بہت بڑے بڑے اثرات پیدا کرتی ہیں تو بات کا ماننا کسی قدر مشکل ہو جاتا ہے۔ اب بتایا گیا ہے کہ عالمی موسمیات کا تعلق سمندر میں ان کیڑوں اور پودوں سے ہے جو ہمیں نظر بھی نہیں آتے اور جن کے دیکھنے کے لئے خوردبین استعمال کرنی پڑتی ہے یہ اتنے چھوٹے پودے اور اتنے چھوٹے کیڑے ساری دنیا کے موسم کو بدلنے کا باعث بنتے ہیں۔ اب ان پودوں اور کیڑوں کو زیر آب دیکھنے کے لئے ایسے کیمرے بنائے گئے ہیں جن سے ان کی تصویریں لی جاتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ان کیڑوں اور ان پودوں میں کاربن کی بہت زیادہ مقدار پائی جاتی ہے۔ اور جہاں تک ساری دنیا میں کاربن کی مقدار کا سوال ہے۔ اس کا 85 فی صد سمندر میں ہے اور اس 85 فی صد میں سے بہت بڑا حصہ ان آنکھوں سے نہ دیکھے جانے والے کیڑوں اور پودوں سے ہے۔ ان کو پلانٹین کا نام دیا گیا ہے اور کہا جاتا ہے کہ ان سے جو کاربن ڈائی اکسائیڈ نکلتی ہے۔ اور یہ کاربن ڈائی اکسائیڈ دنیا کی بہت اہم گیسوں میں سے ایک گیس ہے۔ اس سے موسم بدلتے ہیں۔ ہمیں تو کبھی اس بات کی سمجھ نہیں آئی تھی کہ چند دن پہلے سورج کی تمازت برداشت نہیں کی جاتی تھی پھر آہستہ آہستہ شدت میں کمی آنے لگی۔ اور پھر یہ جی چاہنے لگا کہ دھوپ میں بیٹھیں آخر یہ تبدیلی کس طرح رونما ہوتی ہے۔ لیکن اب یہ بات سن کر پتہ چلا کہ سمندر کے کیڑے اور پودے یہ تبدیلیاں لاتے ہیں۔ بظاہر دیکھا جائے تو یہ بات ماننے والی نظر نہیں آتی کہ کہاں سمندر کہاں اس کے انتہائی چھوٹے چھوٹے کیڑے اور پودے اور کہاں ساری دنیا کے موسم۔ اور ان کیڑوں اور پودوں کے ذریعے ان موسموں میں تبدیلیاں ہوں۔ لیکن بہرحال سائنس دان جو مختلف تجربات سے نتیجے نکالتے ہیں انہیں ماننا ہی پڑتا ہے ان کیڑوں اور ان پودوں کو شمار کیا جاتا ہے لیکن کہتے ہیں پہلے سمندری پانی کے نمونے لے کر ان کو شمار کیا جاتا تھا اور شمار کرنے میں کئی مہینے لگ جاتے تھے۔ اب یونیورسٹی پلائی ماؤتھ میں ایک ایسا آلہ تیار کر لیا گیا ہے جو پانی کے اندر رہ کر بہت کم وقت میں انہیں شمار کر سکتا ہے اور شمار کرنے کے علاوہ شناخت بھی کر سکتا ہے۔ یہ آلہ اتنی تیزی سے چلتا ہے کہ ایک سیکنڈ میں ساٹھ دفعہ تصویر اتارتا ہے۔ اس میں ایک فلیش گن لگائی گئی ہے۔ یہ فلیش گن ساٹھ دفعہ ایک سیکنڈ میں فلیش کرتی ہے۔ اور جب پودے یا کیڑے اس کے سامنے سے گزرتے ہیں تو انہیں شمار بھی کیا جاتا ہے اور انہیں شناخت بھی کر لیا جاتا ہے۔ یہ شمار کرنا اور شناخت کرنا ایک کمپیوٹر کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ اور نہایت بہتر طریق پر یہ کمپیوٹر کام کرتا ہے۔ انہی تجربات کو مزید آگے بڑھانے کے لئے بحر منجمد جنوبی میں ایک برطانوی جہاز بھیجا جانے والا ہے اس میں یہ آلہ لگا ہو گا جو اس جہاز کے پیچھے تیرتا رہے گا۔ کبھی یہ سمندر کی سطح پر آ جائے گا اور کبھی دو تین سو میٹر نیچے چلا جائے گا۔ اور یہ آلہ پانچ میٹر فی سیکنڈ کی رفتار سے چلے گا۔ لینز سامنے والے ہر کیڑے اور پودے کی تصویر اتارے گا۔ البتہ فلیش کے بغیر یہ خطرہ تھا کہ تصویر ہل جاتی تھی۔ اب فلیش لگانے کے بعد جب ایک سیکنڈ میں ساٹھ دفعہ فلیش چلے گی اور ساٹھ تصویریں اتارے گی تو ان کے ہل جانے کا اندیشہ نہیں۔ اور پھر ان تصویروں کو کمپیوٹر میں فیڈ کر کے ان پودوں اور کیڑوں کی شناخت بھی کر لی جائے گی اور انہیں شمار بھی کر لیا جائے گا۔ کہتے ہیں کہ ابھی تک تو اس قسم کے صرف دس پلانٹین شمار کئے جا چکے ہیں۔ ویسے یہ بات یقینی ہے کہ ان کی ہزاروں اقسام ہیں اور آہستہ آہستہ یہ ساری اقسام شمار بھی کر لی جائیں گی اور شناخت بھی کر لی جائیں گی۔

یہ ہیں وہ کیڑے اور پودے جو ہماری ظاہری آنکھ سے تو نظر نہیں آتے صرف خوردبین سے دیکھے جاتے ہیں لیکن ان میں کاربن اتنی زیادہ ہے کہ ان کی وجہ سے عالمی موسمیات پر اثر پڑتا ہے یہ زیادہ ہو جائیں تو گرمی زیادہ اور یہ کم ہوں تو گرمی کم۔ البتہ یہ بات ہم نے اپنی طرف سے کہی ہے نہیں معلوم کہ گرمی کب اور کس طرح ان کی وجہ سے زیادہ یا کم ہوتی ہے۔ بہرحال سمندر میں نہ دیکھے جانے والوں کیڑوں اور پودوں کی وجہ سے جو اثر عالمی موسمیات پر پڑتا ہے اس کا ذکر کر کے ہم نے آپ کو ایک نئی بات بتائی ہے۔ کیسی لگی آپ کو۔

> تقدیر دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک کا نام معلق ہے اور دوسری کو مبرم کہتے ہیں۔ اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے۔ اور مبرم ہونے کی صورت میں وہ صدقات اور دعا اس تقدم کے متعلق کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ ہاں وہ عبث اور فضول بھی نہیں رہتی۔
>
> (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

مطالباتِ تحریک جدید

سولھواں مطالبہ اپنے ہاتھ سے کام کرنا

(مطالبات تحریک جدید سے ماخوذ)

احباب کو چاہئے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔ سادہ کھائیں۔ سادہ کپڑا پہنیں۔ دین کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ کوئی احمدی بے کار نہ رہے۔ اگر کسی کو جھاڑو دینے کا کام ملے تو وہ بھی کر لے۔ اس میں بھی فائدہ ہے۔ بہرحال کوئی نہ کوئی کام کرنا چاہئے۔ ہر شخص کوشش کرے کہ وہ بے کار نہ رہے۔

ماں باپ کا فرض ماں باپ سنگ دل ہو کر اپنے بیکار لڑکوں کو کہہ دیں کہ ہم نے تمہیں پالا پوسا ہے۔ اب تم جوان ہو۔ جاؤ اور خود کما کر کھاؤ۔ بے شک یہ سنگ دلی ہے۔ مگر اس پیار اور محبت سے ہزار درجہ بہتر ہے جو بیکاری میں مبتلا رکھتی ہے۔

پھیری پھیری کے ذریعے پہلے دن ہی روٹی کمائی جا سکتی ہے ہم تو کچھ مدد بھی دیتے ہیں۔ لیکن ہمت والے نوجوان تو بغیر مدد کے بھی کام چلا سکتے ہیں (خطبہ 29۔ نومبر 1945ء)

دنیا میں کچھ کام ظاہر ہونے چاہئیں۔ اور کچھ نہ کچھ لوگوں کے سامنے نمونہ ہونا چاہئے۔ اس سے ان کو تحریک ہو جاتی ہے۔ اور وہ بھی اپنے ہاتھ سے کام کرنا عار نہیں سمجھتے۔

ہاتھ سے کام نہ کرنے کے نقصان

ہاتھ سے کام نہ کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس سے بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور اچھے اچھے خاندان برباد ہو جاتے ہیں۔ اور پھر اس کے نتیجہ میں غرباء ہمیشہ غربت کی حالت میں رہتے ہیں اور انہیں اپنی حالت میں تغیر کرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔

ہمارے نوجوانوں میں بہ نسبت اور امراض کے یہ مرض (ہاتھ سے کام نہ کرنا) زیادہ راسخ ہے۔ اپنے ہاتھ سے کام نہ کرنے کے نتیجہ میں اس وقت جتنے لوگ ہیں خواہ وہ بڑے ہیں یا چھوٹے سب میرے مخاطب ہیں۔ میں اپنی اولاد کی بھی مستثنیٰ نہیں کر سکتا۔ وہ بھی اس بات پر تو تیار ہو جائیں گے کہ سلسلہ کے لئے اپنی جانیں دیں۔ دعوت الی اللہ کے لئے غیر ملکوں میں نکل جائیں۔ لیکن اپنے ہاتھ سے کام کرنا انہیں دو بھر معلوم ہو گا۔ یہ محض عادت نہ ہونے کی وجہ سے ہے۔

اگر ہم جماعت میں کام کرنے کی روح پیدا کر دیں تو جماعت کا پچیس فی صد بوجھ اتر سکتا ہے۔ اور جب وہ دنیا میں مفید کام کرنے لگ جائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ مزید پچیس فی صدی بھی بوجھ اتر سکتا ہے۔

خاص دعوت ایسی دعوت کا کیا فائدہ جو روز میسر آتی ہے وہ دعوت کرو جو لوگوں کو میسر نہیں آتی۔ کام کے لئے بلاؤ اور اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی لوگوں کو عادت ڈالو۔ اور اگر کام کر کے لوگوں کو کھانے کی عادت ہو جائے تو پھر چاہے کوئی لاکھ روپیہ بھی دے اور کہے کہ قوم سے غداری کرو تو وہ غداری کرنے کے لئے تیار نہ ہو گا کیونکہ اسے طیب کھانے کی عادت ہو گی۔ پس کام نہ کرنے کے نتیجہ میں اخلاق بگڑ جاتے ہیں۔ قوم میں بے کاری اور آوارگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی وہ عطا کردہ طاقتیں کہ جن کی قیمت میں دنیا کی کوئی چیز پیش نہیں کی جا سکتی ضائع ہو جاتی ہیں۔

(خطبہ 24۔ جنوری 1936ء)

موجب بے کاری بے کاری ہمیشہ کام کو ذلت سمجھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر ہم کام کرنے لگ جائیں اور لوگ دیکھیں کہ چھوٹے بڑے سب کام کر رہے ہیں۔ تو ذلت کا خیال لوگوں کے دلوں سے خود بخود نکل جائے اور لوگ کام میں عزت محسوس کرنے لگیں اور جس دن لوگ کام میں عزت محسوس کرنے لگیں گے۔ جس دن نکما اور بے کار بیٹھنا لوگ اپنے لئے ہلاک کرنے والی زہر سمجھیں گے اسی دن سمجھو کہ دنیا کی بلائیں ٹل گئیں اور روحانیت قائم ہو گئی۔

طیب کھانے کے نتیجہ میں اعمال صالحہ پیدا ہوتے ہیں۔ جب انسان کسی مفید کام پر اپنا وقت خرچ نہیں کرتا تو کوئی نہ کوئی بکواس شروع کر دیتا ہے۔

(خطبہ 24۔ جنوری 1936ء)

قیام مساوات مساوات قائم کرنے کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالی جائے۔ سب امیر غریب اکٹھے ہو کر ٹوکریاں اٹھائیں اور مٹی ڈھوئیں تا اخوت اور مساوات کی روح زندہ ہو۔

(خطبہ 25۔ نومبر 1938ء)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا اسوہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو میں نے بیسیوں دفعہ برتن مانجتے اور دھوتے دیکھا ہے اور میں نے بیسیوں دفعہ برتن مانجے اور دھوئے اور

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر بشیر احمد 'ایم ڈی- امریکہ

بوسنیا کے شب و روز- ایک جائزہ

سربرینکا- بوسنیا کا یہ شہر یو- این او کا حفاظتی شہر ہے- سربوں نے اس پر حملہ کر کے فتح کر لیا یو- این- او- اور نیٹو کے اکابرین 'اپنے حفاظتی عہد کو بھول کر چپ سادھے بیٹھے- اور خونی ڈرامہ دیکھتے رہے- سرب فوجی بچوں اور جوانوں کو علیحدہ کر کے- فٹ بال کے ایک سٹیڈیم میں لے گئے اور ان کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا- ابھی تک آٹھ ہزار افراد لاپتہ ہیں- امریکہ کے فضائی بلندی سے دیکھ بھال والے ہوائی جہازوں نے فوٹو لئے- جس میں وسیع و عریض تازہ قبریں نظر آئیں- اس قتل عام کے ساتھ ساتھ انہوں نے وسیع پیمانے پر مستورات کی آبروریزی کی زیپا- بوسنیا کے دوسرے یو- این- او حفاظتی شہر پر سرب حملہ آور ہوئے- اور اس پر قبضہ کرنے کے بعد بھی انہوں نے سربرینکا کا خونی ڈرامہ پھر دوہرایا- اور یو- این- او اور نیٹو کے افسران تماشائی بنے رہے- سانحہ ہائے سربرینکا اور زیپا کے بعد سربوں کو کامل یقین ہو گیا- کہ مغربی اقوام نے انہیں بوسنیا کے مسلمانوں کو تہ تیغ کرنے کی پوری آزادی دے دی ہے- اسی لئے سربوں نے بڑے طمطراق سے بیانات دئے کہ وہ عنقریب بوسنیا کے باقی چار' یو این او کے حفاظتی شہروں کو اپنے قبضے میں لے لیں گے-

بوسنیا کے شمال مغرب میں 'بوسنیا کے شہر بیہاج پر جسے یو- این- او نے حفاظتی شہر قرار دیا تھا- سربوں نے تین جہت سے حملہ کر دیا- شمال سے باغی مسلمانوں کی فوج تھی' اس کے لیڈر کا نام فکرت عابدک ہے- یہ ایک بدکردار موقع شناس اور لالچی شخص ہے- اور برائے نام مسلمان ہے- یہ پہلے کیمونسٹ تھا اس کے بعد تاجر اور جنگی لیڈر (وار لارڈ) بن گیا- کہتے ہیں کہ وہ اپنی جان اور ضمیر کو بیچنے کے لئے ہر آن تیار رہتا ہے- وہ سربوں کے ساتھ اتحاد کر کے 'اپنی فوج کو لے کر مسلمانوں کی فوج کے خلاف صف آرا ہوا- بیہاج کے شمال کے علاقہ میں کوئی تیس ہزار کے قریب باغی مسلمان بستے تھے- مشرق کی طرف سے بوسنیا کے سربوں کی فوج تھی اور مغرب کی طرف سے کرائنا کی فوج تھی- کرائنا کا علاقہ کروشیا کے ایک تہائی رقبہ پر مشتمل ہے اسے کروشیا کے سربوں نے 'سربیا کی فوجی مدد سے کروشیا سے ہتھیا لیا تھا-

بیہاج پر تین طرفہ سخت حملے' بوسنیا کی مقیم معمولی سی فوج کی قوت مدافعت سے کہیں بالا تھے- یو این او- اور نیٹو کے افسران کو یہ فکر پڑ گئی کہ اگر سربوں نے بیہاج پر قبضہ کر لیا- اور پھر مسلمانوں کا قتل اور عورتوں کی عصمت دری کا 'طوفان برپا کیا- تو مغربی ممالک اور امریکہ' کی عالمی طاقت' دبدبہ اور شہرت خاک میں مل جائے گی-

بیہاج پر سربوں کی فوجی گرفت اور ممکن فتح کو زائل کرنے کے لئے' امریکہ کی ایما پر بوسنیا کے پریذیڈنٹ علی جاہ عزت بیگووچ اور کروشیا کے پریذیڈنٹ توجمان کے درمیان سمجھوتہ ہوا- کہ کروشیا سربوں کے بیہاج پر حملے کو ناکام بنانے کے لئے فوجی کارروائی کرے گا- کہتے ہیں کروشیا' کافی عرصہ سے کسی سنہری موقع کی تلاش میں تھا- کہ وہ سربوں کے ہاتھوں کھویا ہوا کرائنا کا علاقہ بزور شمشیر واپس لے لے گا-

صرف چھتیس گھنٹوں کے قلیل عرصہ میں ایک لاکھ فوجیوں پر مشتمل کروشیا کی فوج نے کرائنا کا علاقہ جہاں سرب صدیوں سے آباد تھے- فتح کر لیا- اس طرح کرائنا کے علاقہ سے سرب فوجی اور شہری ڈیڑھ لاکھ کی تعداد میں بطور پناہ گزین ہو کر نقل مکانی کر گئے- کچھ تو بوسنیا کے سرب شہر بانجالوکا میں چلے گئے- اور کچھ آگے سربیا میں- ملاسوچ' سربیا کے پریذیڈنٹ' نے ان پناہ گزیوں کو ریل سے میسے ڈونیا میں آبادکاری کے لئے بھیج دیا- یاد رہے کہ میسے ڈونیا میں' 90 فیصدی البانیہ کے مسلمان بستے ہیں- جلد یا بدیر سربوں کی جارحیت کا نزلہ ان پر گرے گا- آپ یہ پڑھ کر حیران ہوں گے' کہ پندرہ ستمبر کی ایک خبر کے مطابق البانیہ کے فوجی دستے امریکہ میں تربیت لے رہے ہیں- اس سے ظاہر ہوتا ہے' کہ اگر سربیا میسے ڈونیا میں البانیوں کے خلاف فوجی کارروائی کرے' تو امریکہ کے تربیت یافتہ' اور امریکی ہتھیاروں سے لیس البانوی فوجی سربوں کے مقابلہ کے لئے تیار ہوں گے-

سوال یہ ہے کہ ملاسوچ- جس کی فوج کی مدد سے کروشیا کے سربوں نے کرائنا کا علاقہ کروشوں سے ہتھیا لیا تھا- اس نے ان کی فوجی مدد کے لئے کیوں کوئی قدم نہیں اٹھایا- اس کا پس منظر آگے بیان کروں گا-

یہ امر روز روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے- کہ درندہ صفت سربوں کو جب کروشیا کی فوج کا سامنا کرنا پڑا- تو لڑنے کی بجائے ہتھیار پھینک کر بھاگ نکلے- ہاں یہ بزدل قوم نہتے معصوم شہریوں کو بڑے دھانوں کی توپوں سے لقمۂ اجل بنانے کے بڑے ماہر ہیں-

کروشیا کے ہاتھوں سربوں کی ذلت آمیز شکست سے مغربی طاقتوں کا بھرم ٹوٹ گیا- وہ سرب قوم کو ایک جنگجو اور ناقابل تسخیر قوم گردانتے تھے- ہاں وہ اس قوم کی شکست خوردہ ذہنیت اور 1389ء میں کوسوق کے مقام پر ترکوں کے ہاتھوں کھائی ہوئی ذلت آمیز تاریخی شکست کو یکسر بھول گئے تھے- حقیقت میں مغربی اقوام کے جرنیل سربوں کے خلاف کروشیا فوج کی حیرت انگیز کامیابی پر شرم اور ندامت سے جل اٹھے- اس لئے کہ وہ اپنے سیاسی راہنماؤں کو سربوں کے خلاف کسی قسم کی فوجی کارروائی نہ کرنے کا مشورہ دیتے تھے- اور انہیں سربوں کی جرات اور شجاعت کی خود ساختہ داستانیں سناتے تھے- فرانس اور برطانیہ ایک طرف تو کروشیا کی بوسنیا کے خلاف مخفی پالیسی کی مذمت کرتے تھے' مگر دوسری طرف وہ کروشیا کو بوسنیا کے مسلمانوں کو ہتھیاروں سے مدد دینے کے خلاف تھے- دراصل یہ ممالک بوسنیا کو ایک کٹھ پتلی ریاست کے طور پر دیکھنا چاہتے تھے' جو سربوں کے زیر نگین رہے- مغربی اقوام کسی صورت میں بھی یورپ میں ایک منظم اور مضبوط مسلم ملک دیکھنے کی ہرگز متمنی نہیں ہیں-

9- ستمبر 95ء کو کروشیا اور بوسنیا کی مسلمان اور کروٹس فوجوں نے وسطی اور شمال مغربی بوسنیا میں سربوں کے خلاف محاذ آرائی کر کے Sipovo'Dravar اور ajce کے اہم شہروں پر قبضہ کر لیا- یہ فوجی کارروائی اس وقت شروع کی گئی جب نیٹو کی فضائیہ بوسنیا میں سربوں کے فوجی مراکز' اسلحہ کے ذخائر اور مواصلاتی مراکز پر بمباری کر رہی تھی- اس فوجی کارروائی میں کروشیا کے کوئی دس سے چودہ ہزار فوجی شامل تھے-

امریکہ نے اس جارحانہ فوجی مہم سے اس لئے بے اعتنائی دکھائی- تاکہ سربوں اور بوسنیا کے مسلمانوں اور کروٹس فیڈریشن میں توازن قائم ہو سکے- اس مہم سے پیشتر سربوں کا بوسنیا کے ستر فیصدی رقبہ پر قبضہ تھا- اور اب تقریباً گیارہ دنوں میں سربوں کا رقبہ صرف 50 فیصدی رہ گیا ہے- بوسنیا کا 20 فیصدی علاقہ کروشیا کے کروٹس کی فوجوں کی تحویل میں ہے- توجمان کا منصوبہ اغلباً اس کو کروشیا میں مدغم کرنے کا ہے- اس بات کا خدشہ ہے کہ جلد یا بدیر بوسنیا کے مسلمانوں اور کروٹس میں خانہ جنگی ہو گی- اور کروشیا کی فوجی قوت کے بل پر کروٹس مسلمانوں سے بوسنیا کا زیادہ سے زیادہ علاقہ ہتھیالیں گے- پچھلے سال توجمان نے ایک بیان میں کہا تھا کہ بوسنیا کے کروٹس اور بوسنیا کے مسلمانوں کی فیڈریشن محض اس غرض سے بنائی گی ہے' تاکہ یورپ کی سرزمین پر اسلامی بنیاد پرستی نہ چھا جائے-

ہمیں یہ نہ بھولنا چاہئے کہ 93ء میں بوسنیا کے مسلمانوں اور ہرزی گووینا کے کروٹس میں جنگ ہوئی تھی- اور کروٹس نے سربوں کی طرح مسلمانوں پر قتل و غارت کے مظالم توڑے تھے- بوسنیا کے ہرزی گونیا کے علاقہ میں کروٹس کی اکثریت ہے- وہاں اب بھی کروشیا کا سکہ چلتا ہے-

بوسنیا کے مسلمانوں اور کروٹس کی فیڈریشن کا قیام محض امریکہ کے دباؤ کا مرہون منت ہے- سربیا' اور سرب بوسنیا بہرکیف روس کے حلقہ اقتدار میں رہے گا- اس لئے کہ دونوں میں آرتھوڈاکس مذہب قدر مشترک ہے- امریکہ کروشیا اور بوسنیا کو اپنے حلقہ رسوخ میں رکھنا چاہتا ہے- اس لئے کہ کروشیا کا کیتھولک مذہب سے تعلق ہے- جو امریکہ سے زیادہ قرابت رکھتے ہیں- اور مسلمان بھی-

یہ امر غور طلب ہے کہ سربیا کے ملاسوچ نے کروشیا میں سربوں کی فوجی مدد کیوں نہیں کی؟ اس کا پس منظر کیا تھا؟ کیا ملاسوچ اور توجمان میں کوئی خفیہ سمجھوتہ تو نہیں ہو گیا؟- کہتے ہیں کہ Hrvoje Sarinic جو توجمان کا مشیر خصوصی ہے' وہ کروشیا کے کرائنا کے علاقہ پر حملہ سے پیشتر ملاسوچ سے ملا تھا- کہیں انہوں نے بوسنیا کو کاٹ کر سربیا اور کروشیا میں بانٹنے کا منصوبہ تو نہیں بنایا؟

تین ماہ پیشتر توجمان لندن میں V-E.DAy کے ایک ڈنر پر گیا تھا- وہاں اس نے انگلستان کے لیبرل ڈیموکریٹ Paddy Ashdow کو ایک کارڈ پر نقشہ کھینچ کر دکھایا- جس میں بوسنیا کو سربیا اور کروشیا میں بانٹا ہوا دکھایا-

کروشیا کی سربوں کے خلاف برق رفتار فتح کا پس منظر امریکہ کے پندرہ اعلیٰ ریٹائرڈ فوجی افسران کروشیا کی فوج کو ٹریننگ دیتے رہے ہیں- دسمبر 1994ء میں امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ نے ایک "ملٹری پروفیشنل سروسز ان کارپوریشن کو لائسنس دیا یہ کارپوریشن ملٹری کے اعلیٰ ریٹائرڈ افسران پر مشتمل تھی- اس کا مرکز الیگزینڈریا- ورجینا میں ہے- ED Soyeste جو کہ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل ہے نے ایک بیان میں کہا' کہ اس نے کروشیا کی ڈیفنس منسٹری سے معاہدہ کیا ہے وہ ان کے فوجی افسران کو ایسے جنگی گر سکھائے گا- جس سے وہ روسی طریق حرب کو متحرک کر کے' مغربی فوجی اصولوں کو اپنائیں گے-

کروشیا نے یو- این- او کی اسلحہ کی فراہمی پر لگائی ہوئی پابندی کے باوجود یوکرین سے لڑاکے ہیلی کاپٹر اور Mig21 مشرقی جرمنی کی فضائیہ سے خریدے- جرمنی سے کوئی دو بلین ڈالرز کے لگ بھگ مالی مدد حاصل کی-

جرمنی کی کروشیا کی پشت پناہی کی وجوہات دوسری جنگ عظیم میں کروٹس نے نازی جرمنی کا ساتھ دیا تھا- اور وسیع پیمانے پر سربوں اور مسلمانوں کا قتل عام کیا تھا- توجمان یہودیوں- مسلمانوں اور سربوں کو بڑی نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے- اسی تعلق کی بنا پر' جرمنی نے' کروشیا کے ایک آزاد اور خود مختار ملک ہونے کے اعلان پر اسے فوراً آزاد مملکت تسلیم کر لیا تھا- اور فراخ دلی سے مالی مدد کی تھی-

خدا تعالیٰ نے دعا اور کوشش دونوں کی تاکید فرمائی ہے- (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

روس- چیچنین کے خلاف نئی مہم

روس نے چیچنیا کے ساتھ کیا ہوا 30- جولائی کا معاہدہ ایک طرف رکھ دیا ہے جس کے تحت چیچن جانبازوں کو غیر مسلح کیا گیا تھا۔

انٹر فیکس نیوز ایجنسی نے بتایا کہ اس فوجی معاہدے کے تحت چیچن گوریلے اپنے بھاری ہتھیار بدھ (11- اکتوبر) تک حکومت کے حوالے کردیں گے اور 25- اکتوبر تک اپنے فوجیوں کو غیر مسلح کردیں گے۔

یہ اعلان روسی فوج کے سربراہ کے خلاف ایک بم دھماکے کے بعد کیا گیا ہے۔ چیچنیا سے آنے والی رپورٹوں میں بتایا گیا ہے کہ روسی فوج کے حملے کے نتیجے میں 40 چیچن ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ 100 زخمی ہوئے۔ روسی فوج نے یہ حملے فضا سے کئے۔ اتوار کے روز کئے جانے والے اس حملے میں اصل نشانہ "روشنی چو" نامی گاؤں تھا۔ یہ قصبہ چیچنیا کے دارالحکومت گروزنی سے 35 کلومیٹر جنوب مغرب میں واقع ہے۔ دوسرا قصبہ جس کو روسی فوج نے نشانہ بنایا میسکر یٹ تھا جو گروزنی سے 25 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ حملے دو جیٹ طیاروں کے ذریعے کئے گئے جو آذربائی جان سے اڑے۔

روسی فوجی ذرائع نے بتایا ہے کہ یہ فضائی حملے روس کے وزیر داخلہ اناطولی کولی کوف کی ہدایت پر کئے گئے۔ جنہوں نے گروزنی میں ہنگامی حالت کا اعلان کیا۔ یہ فیصلہ گروزنی میں روسی نمائندوں پر تشدد کی تازہ لہر کے بعد کیا گیا۔

چیچنین گوریلوں نے اس فضائی بمباری کا فوری جواب دیا اور یہ دھمکی دی کہ روسی حکومت کا یہ اقدام امن سمجھوتے کو ختم کردے گا اور اس کے نتیجے میں مزید حملے ہو سکتے ہیں۔

روسی وزیر داخلہ اناطولی کولی کوف نے کہا ہے کہ میرے خیال میں گروزنی میں ہنگامی حالت کا نفاذ لازما کیا جانا چاہئے۔

صدر یلسن کے نمائندہ اولغ لوبوف پر گذشتہ ماہ ایک بم سے حملہ کیا گیا۔ جس میں وہ بچ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ہے مخالف قوتیں روس اور چیچن کے درمیان امن معاہدے کو سبوتاژ کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو قوتیں جنگ کی آگ دوبارہ بھڑکانا چاہتی ہیں ان کا موثر جواب دیا جانا ضروری ہے۔

ooo

نیٹو - بوسنیا

یورپ اور امریکہ پر مشتمل جنگی تنظیم نیٹو کے سیکرٹری جنرل مسٹر ولی کلیز نے اس بات پر زور دیا ہے کہ نیٹو کو بوسنیا میں موجود کسی بھی فوج پر کنٹرول حاصل ہونا چاہئے تاکہ عنقریب طے پانے والے امن سمجھوتے پر عمل درآمد کیا جاسکے۔ یہ ایکشن نیٹو کی کمانڈ میں اور نیٹو کی زیر ہدایت ہونا چاہئے۔ انہوں نے یہ بات 16 ملکوں کے اتحاد کی اسمبلی کو بتائی۔

انہوں نے کہا کہ اس فوج کی تعداد 60 ہزار تک ہونی چاہئے۔ یہ فوج صومالیہ اور ویت نام کی غلطیوں کو نہیں دوہرائے گی۔ یہ فوج جس میں امریکہ کے 20 ہزار فوجیوں کی شمولیت متوقع ہے۔ یہ اپنے وقت کے لحاظ سے ایک عارضی طور پر قائم کی گئی فوج ہوگی۔ اور اس فوج کی کامیابی کا انحصار بوسنیا کی سرزمین پر موجود حکومتوں کے تعاون پر ہوگا۔ ہم بوسنیا کی حکومتوں کو اعتماد دیں گے۔ امن سمجھوتے پر دستخط کروائیں گے اس کے بعد پھر ہم واپس جائیں گے۔

روس جس نے بوسنیا میں قیام امن کے لئے مقرر کی جانے والی فوج میں شمولیت کی خواہش ظاہر کی تھی۔ اب کہا ہے کہ اس فوج کو نیٹو کی کمان میں نہ دیا جائے۔

امریکی وزیر دفاع ولیم پیری نے گذشتہ روز جنیوا میں اپنے روسی ہم منصب مسٹر پال گریچوف سے ملاقات کی اور اس مسئلے پر بات چیت کی لیکن معمولی پیش رفت ہونے کی خبر دی گئی ہے۔

روس بوسنیا کے لئے امن فوج میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ اور اقوام متحدہ اور دیگر مغربی ممالک بھی روس کو ساتھ شامل کرنا چاہتے ہیں۔ مسٹر ولیم پیری نے کہا کہ اس کے ساتھ بعض مشکل سوالات بھی ہیں جو حل طلب ہیں۔ خصوصاً اس فوج کی کمانڈ اور کنٹرول کے بارے میں۔ انہوں نے کہا کہ جس بات پر وہ متفق نہیں ہو سکے وہ اس فوج کی کمانڈ اور کنٹرول کا مسئلہ ہے۔

ooo

مجلس موصیان

○ مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ مقامی جماعت میں وصایا کی تحریک کرتی رہے۔

مجلس موصیان اس بات کا جائزہ لیتی رہے گی کہ موصی حضرات اعمال و عقائد کے لحاظ سے کوئی ایسی کمزوری نہ دکھائیں جو موصی کو اس کے مقام سے گرانے والی ہو۔

مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اس بات کا اہتمام وانتظام کرے کہ ناخواندہ موصیان کو کلام الٰہی ناظرہ پڑھائے اور ناظرہ جاننے والوں کو ترجمہ پڑھائے۔

مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ ہر موصی دو ایسے دوستوں کو کلام الٰہی پڑھائے جو کلام الٰہی پڑھے ہوئے نہیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اخبار الفضل قادیان 25- ستمبر 1934ء

ہماری تاریخ

25-9-1934

الفضل 25 ستمبر 1934ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی قاہرہ میں جماعت احمدیہ مصر سے ملاقات کے متعلق ایڈیٹر صاحب نے یہ نوٹ دیا ہے۔

مولوی اللہ دتا صاحب جالندھری مولوی فاضل احمدی مربی برائے بلاد عربیہ نے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے قاہرہ میں ورود اور روانگی کے متعلق حسب ذیل اطلاع بذریعہ ہوائی ڈاک ارسال فرمائی ہے جو شکریہ کے ساتھ درج ذیل کی جاتی ہے۔

محترم مولانا صاحب کی رپورٹ کا متن

ایک دوست کے خط سے مجھے معلوم ہوا کہ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مولوی فاضل بی۔ اے لندن جاتے ہوئے 16 ستمبر 1934ء کی صبح سویز پہنچیں گے۔ خاکسار معیت برادرم احمد آفندی محمود ذہنی 15 ستمبر کی شام کو سویز پہنچ گیا۔ سولہ تاریخ بروز اتوار پونے نو بجے صبح جہاز نے لنگر ڈالا۔ خاکسار نے جہاز پر جاکر صاحبزادہ صاحب اور مرزا سعید احمد صاحب کا خیر مقدم کیا۔ سویز سے بذریعہ موٹر ہم چاروں بارہ بجے قاہرہ پہنچے۔ عجائب گھر دیکھنے کے لئے بعد ڈیڑھ بجے کے قریب جماعت کے (مشن ہاؤس) میں گئے جہاں بعض احباب انتظار میں تھے۔ ظہر و عصر اور کھانے کے بعد مصر کے آثار قدیمہ میں سے اہرامات اور ابوالہول کی تمثال دیکھنے گئے۔ برادرم مکرم سید محی الدین آفندی الحصنی نے صاحبزادہ صاحب کے اعزاز میں ایک ٹی پارٹی کا انتظام اپنے مکان پر کر رکھا تھا۔ جہاں بعض شیعہ، اہل حدیث، حنفی اور مسیحی و بہائی دوستوں کے علاوہ جماعت احمدیہ قاہرہ کے تمام احباب موجود تھے۔ اس ٹی پارٹی اور صاحبزادہ صاحب کی آمد کا ذکر اخبار المقطم نے اپنے پندرہ ستمبر کے پرچے میں کیا ہے۔ سوا چار بجے ہم برادرم الحصنی کے مکان پر پہنچے۔ تعارف اور مختصر گفتگو کے بعد جس میں سب حاضرین نے صاحبزادہ صاحب کی خدمت میں خوش آمدید پیش کیا۔ چائے پیش کی گئی۔ چائے نوشی کے بعد مجمع کا فوٹو لیا گیا۔ اس کے بعد دو دوستوں نے درخواست کی کہ وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ میں نے حضرت امام جماعت الثانی کی اجازت کے مطابق بیعت لی۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے۔ چونکہ وقت تنگ تھا۔ چھ بجے شام کی گاڑی سے صاحبزادہ کو پورٹ سعید جانا ضروری تھا تاکہ جہاز میں سوار ہو سکیں۔ اس لئے دوستوں کی زبردست خواہش کے باوجود عام لیکچر نہ ہو سکے۔ خاکسار نے جماعت احمدیہ قاہرہ کی طرف سے عربی میں تشریف آوری پر صاحبزادہ صاحب کا شکریہ ادا

باقی صفحہ 7 پر

Seating Arrangement

Whether I sit on the ground or in the chair
I do not mind, I do not care.
For, it's not the seat that takes me near
To my Creator, my God, my Dear.
Where'er I am You let me stay, -
You just give me a chance to pray.
My Lord and God knows me best ;
He will not put me to such a test

That I may fail and fall to the ground
He knows that my faith is intact and sounc
As for the seat, please do not talk
I have not to sit, I have to walk.

—— SONGS OF THE SOUL

نشستوں کی ترتیب

میں چاہے زمین پر بیٹھوں
یا کرسی پر
اس بات کا مجھے کبھی خیال نہیں آیا
میں نے اس بات کی کبھی پرواہ نہیں کی
کیونکہ میری نشست مجھے میرے خالق میرے
خدا۔ اور میرے محبوب سے قریب تر نہیں
کرتی۔ جہاں کہیں بھی ہوں اے خدا تو مجھے وہیں
رہنے دے
پس مجھے اس بات کا موقعہ دے کہ میں تیرے
آگے ہاتھ پھیلا سکوں
میرا آقا اور میرا خدا مجھے سب سے بہتر جانتا ہے
وہ اس صورت میں میرا کبھی امتحان نہیں لے گا
کہ میں ناکام ہو جاؤں
اور زمین پر گر پڑوں
وہ جانتا ہے کہ میرا ایمان ٹھیک ٹھاک ہے
اور مضبوط ہے
جہاں تک نشست کا تعلق ہے
مہربانی کرکے اس سلسلے میں کوئی بات نہ کیجئے
کیونکہ مجھے بیٹھ نہیں رہنا۔ مجھے تو چلنا ہے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم عبدالحئی صاحب (کھوکھے والے) ربوہ کی ہمشیرہ صاحبہ شدید بیمار ہیں آٹھ دس دن سے فیصل آباد ہسپتال میں بے ہوش ہیں۔ احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرم مرزا منظور احمد شاد صاحب لالہ موسیٰ ضلع گجرات کی اہلیہ گیس ٹربل۔ ملیریا بخار اور انتڑیوں میں ورم کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا اعظم بیگ صاحب ساکن برلاس ہاؤس کینٹ لاہور بوجہ ہارٹ اٹیک و فالج 4۔ اکتوبر 1995ء کو شام 4 بجے وفات پا گئے۔ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا۔ اور ماڈل ٹاؤن لاہور میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

تبدیلی نام

○ میں نے اپنا نام حنا منظور سے تبدیل کر کے حنا سہیل رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے حنا منظور کی بجائے حنا سہیل لکھا اور پکارا جائے

حنا سہیل اہلیہ ظفر اللہ انجم سہیل مکان نمبر 29/10 سرگودھا روڈ دارالفضل ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ۔

جنگ فورم میں "ذیابیطس کے باعث پیدا ہونے والی بیماریاں اور ان کے سدباب" کے موضوع پر مذاکرہ

"شوگر کا ساتھ زندگی بھر کا ہے' مریض زیادہ سے زیادہ ورزش کریں"۔ چاول کھانے سے شوگر کی مقدار نہیں بڑھتی' مریض چاول اور آٹا برابر مقدار میں استعمال کرے۔ پروفیسر محمود علی ملک۔

شوگر کے مریض دل گردے اور پھیپھڑوں کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں' خوراک پر کنٹرول ضروری ہے: ڈاکٹر افتخار۔ بلڈ شوگر کا اندازہ پیشاب میں آنے والی شوگر سے نہیں ہو سکتا: راشد رندھاوا' شوگر کا کوئی علاج دریافت نہیں ہوا:

انور سجاد

علامہ اقبال میڈیکل کالج کے پرنسپل پروفیسر محمود علی ملک نے کہا ہے کہ اس وقت لاہور کی جدید بستیوں علامہ اقبال ٹاؤن' ڈیفنس' گلبرگ اور ماڈل ٹاؤن کے 10 فیصد رہائشی شوگر کے مرض میں مبتلا ہیں۔ جنگ فورم میں ہونے والے "ذیابیطس کے باعث پیدا ہونے والی بیماریاں اور ان کے سدباب" کے موضوع پر مذاکرے میں انہوں نے بتایا کہ عام لوگوں کا خیال ہے کہ چاول استعمال کرنے سے شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو بالکل غلط ہے بلکہ شوگر کے مریضوں کو چاول اور آٹا ایک مقدار میں استعمال کرنا چاہئے شہد شوگر کے مریض کے لئے شدید نقصان دہ ہے انہوں نے بتایا کہ مچھلی کا تیل اور ایک خاص قسم کے پودے "پریمروز" کے بیجوں کا تیل شوگر کے مریضوں کے لئے فائدہ مند ہے یہ تیل شوگر کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو روکتے ہیں۔ اور جسم سے کولیسٹرول اور چربی کی مقدار کو کم کرتے ہیں کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر افتخار احمد نے شوگر کے مریضوں کو مشورہ دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ورزش کریں اور ہر قسم کے گوشت کا استعمال کم کر دیں انہوں نے کہا کہ ہمارے کھانے کے طور طریقے یکسر تبدیل ہو چکے ہیں زندگی بے حد سہل ہو گئی ہے ہم جو بھی چیز کھاتے ہیں وہ اپنا اثر جسم پر چھوڑ دیتی ہے۔ ورزش نہ کرنے کے باعث جسم موٹا اور خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو کئی قسم کی پیچیدگیوں کا باعث بنتی ہے انہوں نے مزید بتایا کہ شوگر کے مریض عموماً دل گردے یا پھیپھڑے کی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں اس کے لئے ضروری ہے کہ مریض اپنی خوراک پر کنٹرول کرے اور گھی اور چربی کی بجائے تیل استعمال کرے۔ شوگر کے معالج ڈاکٹر راشد رندھاوا نے کہا بلڈ شوگر کا اندازہ پیشاب میں آنے والے شوگر سے نہیں لگایا جا سکتا شوگر کے کسی مریض کے پیشاب میں اگر شوگر نہ آئے تو خوش فہمی میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے شوگر کے مریضوں کے لئے سات اصول سگریٹ نوشی' شراب نوشی' آلودگی سے پرہیز' ہر روز ورزش' زندگی کو پرسکون بنانا' صحت مند غذا کا استعمال اور ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق دوا کا استعمال انتہائی ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے سے مریض کو شوگر کے باعث پیدا ہونے والی پیچیدگیوں سے دور رہنے میں مدد مل سکتی ہے ہائی لینڈ انٹرنیشنل کے کنٹری مینجر ڈاکٹر سہیل نقوی نے بتایا کہ اس وقت یورپ میں مچھلی کے تیل اور پریمروز آئل پر مبنی ایک ایسا کیپسول تیار کیا گیا ہے جو شوگر کے مریضوں کو شوگر کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاتا ہے "ایفامول" نامی اس کیپسول کے بارے میں 1978ء سے ریسرچ جاری ہے اور اب اس کے کامیاب نتائج نکلنا شروع ہو گئے ہیں۔ اور انسان کے دل کے دورے سے محفوظ رہتا ہے انہوں نے واضح کیا کہ یہ کیپسول شوگر کا علاج نہیں کرتا بلکہ اس کے باعث پیدا ہونے والی بیماریوں کو روکتا ہے ڈاکٹر انور سجاد نے بتایا کہ اکثر حکیم اس بات کا دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کے پاس شوگر کا شرطیہ علاج ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ ابھی تک شوگر کا کوئی علاج دریافت نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ شوگر کا ساتھ زندگی بھر کا ہوتا ہے تاہم مچھلی کے تیل وغیرہ سے اس قسم کے کیپسول تیار ہو چکے ہیں جو شوگر کی وجہ سے ہونے والی بیماریوں کو روکتے ہیں ڈاکٹر ارشد ہمایوں نے بتایا کہ یہ تاثر غلط ہے کہ میٹھا کھانے سے شوگر ہو جاتی ہے شوگر لبلبہ میں خرابی پیدا ہونے کے باعث ہوتی ہے اس کے علاوہ یہ موروثی بیماری بھی ہے انہوں نے کہا کہ شوگر کا مریض عام طور پر سکرین استعمال کرتا ہے جس کے زیادہ استعمال سے مثانے کا کینسر ہو سکتا ہے ڈاکٹر جاوید اکبر نے بتایا کہ شوگر کے مریض کو اپنی زندگی میں باقاعدگی پیدا کر لینی چاہئے خوراک میں خاص طور پر مکئی' گندم' چاول اور سبزیاں استعمال کی جائیں زمین کے اندر اگنے والی سبزیاں مولی' شلغم گاجر شوگر کے مریض کے لئے فائدہ مند ہوتی ہیں مذاکرے میں شوگر کے مریضوں کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی جبکہ میزبانی کے فرائض الماس جوندہ اور خالد محمود نے سرانجام دیئے۔

(روزنامہ جنگ لاہور 2۔ اکتوبر 1995ء)

بقیہ صفحہ 6

کیا۔ نیز تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں صاحبزادہ صاحب نے مختصر مگر پر مغز تقریر فرمائی۔ آخر دعا پر یہ اجتماع ختم ہوا۔ اور دوست سٹیشن پر الوداع کہنے کے لئے روانہ ہوئے۔ ٹھیک چھ بجے گاڑی روانہ ہوئی اور تمام دوست مصافحہ کے بعد پلیٹ فارم پر کھڑے دعا کرتے رہے۔ گاڑی ساڑھے دس بجے پورٹ سعید پہنچی۔ اڑھائی بجے رات میں صاحبزادہ صاحب اور مرزا سعید احمد صاحب کو جہاز پر چڑھا کر واپس روانہ ہوا۔ خدا تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

صاحبزادہ نے اس نہایت ہی مختصر سی فرصت میں نہایت گہرا اثر احباب کے دلوں پر چھوڑا ہے۔ سادہ زندگی اور محبت سے بھرے ہوئے اخلاق کا ایک پاکیزہ نمونہ آپ میں پایا جاتا ہے۔ اخبار المقطم (17۔ ستمبر) میں آپ کی روانگی کی خبر بھی شائع ہو گئی ہے۔ میں احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہم سب مسافروں کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل کے سایہ تلے رکھے۔ آمین

بقیہ صفحہ 4

کئی دفعہ رومال وغیرہ کی قسم کے کپڑے بھی دھوئے ہیں۔ میں نے اپنی جماعت کے لوگوں کو اپنے ہاتھ سے کام کرنے کے لئے کئی بار کہا ہے۔ مگر توجہ نہیں کرتے کہ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

احساس آقا و مزدور یہ احساس مٹا دیں کہ فلاں آقا ہے فلاں مزدور۔ میں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالنے کا جو مطالبہ کر رہا ہوں۔ اس کے لئے پہلے میں قادیان والوں کو لیتا ہوں۔ پہلے قادیان والے ہاتھ سے کام کر کے نمونہ بنیں یہاں کے احمدی محلوں میں جو اونچے نیچے گڑھے پائے جاتے ہیں۔ گلیاں صاف نہیں۔ نالیاں گندی رہتی ہیں۔ بلکہ بعض جگہ نالیاں موجود نہیں۔ ان کا انتظام کریں۔ جو اوورسیر ہے وہ سروے کرے اور جہاں گندہ پانی جمع رہتا ہے۔ اور جو ارد گرد بسنے والے دس بیس کو بیمار کرنے کا موجب بنتا ہے۔ اسے نکالنے کی کوشش کریں۔ اور ایک دن مقرر کر کے سب مل کر محلوں کو درست کریں۔

سلسلہ کے لئے مزدوری اسی طرح جب کوئی سلسلے کا کام مثلاً لنگر خانہ یا مہمان خانہ کی کوئی اصلاح مطلوب ہو تو بجائے مزدور لگانے کے خود لگیں۔ اور اپنے ہاتھ سے کام کر کے ثواب حاصل کریں۔

بیوت کی صفائی و لپائی باہر گاؤں کی احمدیہ جماعتوں کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اپنی بیوت کی لپائی اور صفائی وغیرہ خود کر لیا کریں۔

تربیت۔ ثواب اور رعب یہ تربیت ثواب اور رعب کے لحاظ سے بھی بہت مفید چیز ہے۔ جو لوگ یہ دیکھیں گے کہ ان کے بڑے بڑے بھی مٹی ڈھوتے اور مشقت کا کام کرنے کو عار نہیں سمجھتے تو ان پر خاص اثر ہو گا۔

(مطالبات تحریک جدید ص 118)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 14- اکتوبر-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ اپوزیشن نے کراچی کے بارے میں پھر سے تعاون کی پیشکش کر دی ہے- مسلم لیگ (ن) کے لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہماری پیشکش کو کمزوری نہ سمجھا جائے- کیونکہ ہم اسے حب الوطنی کا تقاضا سمجھتے ہیں- کراچی کا مسئلہ ملکی سالمیت کے لئے خطرہ بن چکا ہے- کوئی سانحہ ہونے کا ڈر ہے پیپلزپارٹی مجرمانہ نااہلی چھوڑے- تمام سیاسی قوتوں کو اعتماد میں لے کر اقدام کرے- جب سول سیکرٹریٹ ہی محفوظ نہیں تو پھر حکومت کا وجود کہاں رہے گا-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف لندن سے واشنگٹن پہنچ گئے ہیں- ایئرپورٹ پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا- ان کی اہلیہ اور بھائی مسٹر شہباز شریف بھی موجود تھے- وہ ایک دوست کی بیٹی کی شادی میں شرکت کے علاوہ ارکان کانگریس و سینٹ سے بھی ملاقات کریں گے- نیویارک میں ایک تقریب سے بھی خطاب کریں گے-

○ تنازعہ کشمیر پر جموں و کشمیر کانفرنس نے امریکہ سے مدد مانگ لی ہے- میرواعظ عمر فاروق نے چھ نکاتی امن منصوبہ پیش کر دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انتخابات حکومت چلانے کے لئے نہیں بلکہ کشمیریوں کا مستقبل طے کرنے کے لئے ہونے چاہئیں- بھارت اپنی فوج نکال لے- حریت پسند بھی اپنی کارروائیاں روک دیں- دونوں طرف کے کشمیری لیڈر مل کر حل پیش کریں-

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر منظور احمد وٹو کے دور میں بھرتی کئے گئے ہزاروں بلدیاتی ملازموں کو برطرف کر دیا گیا ہے ان میں گریڈ ایک سے پندرہ تک کے ملازم شامل ہیں- ان کی تنخواہیں بھی روک لی گئی ہیں-

○ طالبان نے کابل میں پیش قدمی جاری رکھی ہوئی ہے- سرکاری فوج شکست کھا گئی ہے- کابل شہر کے اردگرد شدید لڑائی جاری ہے سرکاری فوج کی طرف سے کامیابی کے دعووں کی تصدیق نہیں ہو سکی- طالبان کو پسپا کرنے میں ناکامی ہو رہی ہے- حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر ربانی کی وفادار فوجیں طالبان کے زیر قبضہ صوبہ ہرات میں داخل ہو گئی ہیں اور ایک ضلع غزرہ پر قبضہ کر لیا ہے- طالبان کے ہمراہ جنرل عبدالرشید دوستم کی افواج بھی جنگ میں شریک ہیں- جنرل دوستم اور طالبان ملیشیا کے خلاف تمام کارروائی براہ راست احمد شاہ مسعود کی کمان میں ہو رہی ہے- خیر آباد اور شکور آباد میں زبردست لڑائی ہو رہی ہے سرکاری ترجمان نے کئی کامیابیوں کے دعوے کئے ہیں- وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ طالبان پر سرکاری فوجوں کے حملے کمزور ہیں- طالبان نے 20 کلومیٹر علاقے پر قبضہ کا دعویٰ کیا ہے- شہر کو جانے والے جنوبی راستوں اور بیرونی پہاڑیوں پر طالبان نے مکمل کنٹرول حاصل کر لیا ہے-

○ بھارت نے کہا ہے کہ طالبان کا کابل پر حملہ افغانستان کے اندرونی معاملات میں پاکستان کی مداخلت کی ایک اور مثال ہے- بھارت نے طالبان کو خبردار کیا ہے کہ پاکستان کی مدد سے کئے گئے حملوں سے افغانستان کے حالات مزید بگڑ سکتے ہیں- افغانستان کی حکومت نے بھی الزام لگایا ہے کہ پاکستان کابل پر حالیہ حملے میں طالبان کی مدد کر رہا ہے-

○ پاک آرمی کے کیڈٹوں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر کاکول میں خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اسلام پاکستان اور انسانیت کے لئے ہمارا جہاد جاری رہے گا- جوان بچوں کو دفاع وطن کے لئے وقف کرنے والے والدین قابل فخر ہیں- پاکستانی مائیں مجاہد غازی اور شہید پیدا کر رہی ہیں- سرحدوں پر بہنے والے خون کو میں سلام پیش کرتی ہوں- قرآن نے جہاد کے لئے تیار رہنے کا حکم دیا ہے ہماری فوج کے حوصلے بلند ہیں- دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیئے جائیں گے-

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ گنگی صاحب! افواہوں پر کان نہ دھریں عوام کی خدمت کریں- مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا کہ ہمارے درمیان مکمل انڈرسٹینڈنگ ہے لوگ پی ڈی ایف کے بارے میں افواہیں پھیلا رہے ہیں-

○ ایران نے بھی الزام لگایا ہے کہ پاکستان امریکہ کے ساتھ مل کر طالبان کی مدد کر رہا ہے-

○ دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ کولمبیا میں بے نظیر بھٹو کی بھارتی وزیر اعظم سے ملاقات طے نہیں ہو سکی- ترجمان نے کہا کہ افغان صدر ربانی اور احمد شاہ مسعود نے شکست کی صورت میں پناہ کی درخواست کی تو وقت کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا- وزیر اعظم بے نظیر 18- اکتوبر کو غیر وابستہ تحریک سے خطاب کریں گی- متعدد عالمی رہنماؤں اور وفود سے بھی ملاقات کا پروگرام ہے-

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ کراچی میں جعلی مقابلوں پر بے نظیر کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کیا جائے- فہیم کمانڈو کیس میں وزیر داخلہ نے وزیر اعظم کے ایماء پر قانون ہاتھ میں لے کر خود کو مجرموں کی صف میں شامل کر لیا ہے-

○ وفاقی حکومت کے مشیر برائے خزانہ مسٹر وی اے جعفری نے کہا ہے کہ عالمی بلدیاتی اداروں نے جو شرائط پیش کی ہیں وہ جمہوریت' ہتھیاروں میں کمی اور اچھی حکومت کا قیام ہے- یہ شرائط تشویشناک ہیں- عالمی بینک کی شرائط بعض اوقات حکومتوں کو مغلوب کر دیتی ہیں- پاکستان نے سماجی شعبوں میں وسائل کے اضافہ کے لئے موثر اقدامات کئے ہیں- اس سال ہماری زرعی پیداوار زیادہ ہو گی- امدادی اداروں کو حساس معاملات پر خود فیصلے نہیں کرنے چاہئیں یہ معاملات شرائط کی بنیاد نہیں بن سکتے-

○ وزیر اعظم کے اقتصادی مشیر مسٹر شاہد حسن نے بتایا ہے کہ ملک میں افراط زر اور مہنگائی کی وجہ سے پاکستان کو امداد دینے والی بعض ایجنسیاں پاکستان سے ناراض ہو گئی ہیں-

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ عبداللہ شاہ نے کہا ہے ایم کیو ایم کے بارے میں لوگوں کے ذہن صاف کرنا ہماری بڑی کامیابی ہے- ابھی دہشت گردوں کی بڑی تعداد باقی ہے- کراچی میں منی بغاوت ہے ہم پاکستان کی جنگ لڑ رہے ہیں-

○ بھارت نے اپنے دفاعی اخراجات میں اضافے کا اعلان کر دیا ہے-

○ شدید کشیدگی کے باعث فاضل پور میں بدستور کرفیو نافذ ہے گزشتہ روز نماز جمعہ کے لئے بھی وقفہ نہیں دیا گیا- مساجد میں نماز بھی ادا نہیں ہوئی پولیس نے گھروں پر چھاپے مار کر 27- افراد کو گرفتار کر لیا ہے جبکہ سپاہ صحابہ نے 22- افراد کو دو قوعہ کا ملزم نامزد کیا ہے-

○ حکومت پنجاب نے کمیٹی سکولوں کی مرحلہ وار واپسی کی منظوری دے دی ہے- دیہی سکولوں میں معلمات کی غیر حاضری پر قابو پانے کے لئے مقامی امیدواروں کو ترجیح دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے- اہم تعلیمی سکیمیں بیوروکریسی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑی جائیں گی سیلف فنانسنگ سکیم کا اطلاق صرف ایسے مضامین کے داخلے پر ہو گا جن کی مارکیٹ میں بڑی مانگ ہو-

○ گورنر سندھ نے متنبہ کیا ہے کہ ایم کیو ایم کا "آرمی ونگ" "مذاکراتی ٹیم کو ٹارگٹ بنا سکتا ہے- انہوں نے کہا کہ ہم نے جان ہتھیلی پر رکھ کر دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے-

○ وائس آف جرمنی نے کہا ہے کہ حکومت کوششوں کے باوجود ایم کیو ایم کی قوت ختم نہیں کر سکی-

اقبال اور احمدیت 576 صفحات
(از قلم شیخ عبدالماجد) -/150 روپے-
الفضل برادرز ربوہ- احمدیہ ہال کراچی- دار الذکر لاہور

ضرورت ڈرائیور
مجھے اپنی ذاتی گھریلو ضرورت کیلئے ایک ادھیڑ عمر ڈرائیور کی ضرورت ہے- اچھی صحت اور اپنا لائسنس ہونا چاہیئے- صدر محلہ/جماعت کی تصدیق کے ہمراہ ملیں-
تنخواہ اور رہائش وغیرہ کا فیصلہ باہم مل کر کیا جائے گا
چوہدری مقصود احمد اٹھوال
شاہین موٹرز رحمت بازار ربوہ
فون: 211167 PP

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں
شریف گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون: دوکان: 649 گھر: 212300

ربوہ میں کمپیوٹر ٹریننگ کے ساتھ کمپیوٹر سیل اور سروس کا اجراء
ہر قسم کے کمپیوٹرز اور سپیئر پارٹس کی خرید و فروخت کیلئے
ایپکس کمپیوٹر اکیڈمی
2/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ
فون: 211839

ہائی کوالٹی ڈش
اپنے گھر کے ماحول کو پاکیزہ بنائیں
احمدیہ ٹیلیویژن کیلئے ڈش لگوائیں
بہترین رزلٹ اور مضبوط ڈش انٹینا کیلئے
بس ایک ہی نام

آزمودہ
گارنٹی شدہ
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 211274